نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے بارشوں میں کپاس کی فصل کی بہتر مینجمنٹ کیلئے حکمت عملی جاری کردی

لاہور:**12** جولائی**2025**: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق حالیہ بارشوں کی وجہ سے جڑی بوٹیاں تیزی سے آگ آتی ہیں جو کہ فصل کو دی گئی خوراک میں حصہ دار بن جاتی ہیں اوراس کے ساتھ ساتھ کیڑوں کی پناہ گاہ بھی ثابت ہوتی ہیں اس لئے کاشتکار گوڈی کر کے یا ہاتھ کے ساتھ جڑی بوٹیاں تلف کر دیں۔جڑی بوٹی مار سپرے کیلئے فلیٹ فین نوزل استعمال کریں اور پانی کی مقدار 100 تا120 لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں اور ایسی زہریں جن کے استعمال سے فصل کو نقصان پہنچے کا اندیشہ ہو شیلڈ لگا کر سپرے کریں۔آبپاشی کا وقفہ واٹر سکاؤٹنگ کر کے کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔ لائنوں میں کاشتہ کپاس کی فصل کو12 تا15 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں جب کہ پٹڑیوں پر کاشتہ کپاس کی فصل کو15 دن بعد پانی لگائیں اور بقیہ پانی بھی 15 دن کے وقفے سے لگائیں۔کپاس کی فصل پر زنک اور بوران کی کمی کی علامات ظاہر ہونے پر ان کے تین سپرے بوائی کے بالترتیب 45،60 اور 90 دن بعد کریں۔سپرے کا محلول بنانے کیلئے 100 لیٹر پانی میں بورک ایسڈ 17 فیصد بحساب 300 گرام ،زنک سلفیٹ33 فیصد بحساب 250 گرام حل کریں۔زنک اور بوران کو دوسرے کیڑے مار ادویات کے ساتھ ملا کر سپرے نہ کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ حالیہ نمی والے موسم میں کپاس کی فصل پر رس چوسنے والے کیڑوں کا حملہ خصوصاً چست تیلے اور سفید مکھی کے حملے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اس لئے کاشتکار کپاس کی فصل کی ہفتہ میں دوبار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور اگر کوئی ضرر رساں کیڑا نقصان کی معاشی حد سے تجاوز کرے تو محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورے سے نئی کیمسٹری کی حامل زہروں کا سپرے کریں۔ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ فصل کو حسب ضرورت نائٹروجنی کھاد مناسب وقفے سے سفید مکھی کے حملے کی شدت دیکھتے ہوئے ڈالی جائے۔اگر کپاس کی فصل پر سفید مکھی کا حملہ زیادہ ہو تو نائٹروجنی کھاد کا استعمال سفید مکھی کے حملے کے بعد کریں۔

☆☆☆☆